ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: تذکرہ وسوانح خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۲۵۶ صفحات ہدیہ: ۳۰۰ روپے ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ

حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ اپنے دور کے مسلم شیخ طریقت' مذہبی پیشوا اور علماء دیوبند سے نسبت رکھنے والی تمام دینی جماعتوں اور اداروں کے پشتیبان اور سرپرست تھے۔ آپ اسلاف اور قرون اولیٰ کے بزرگوں کی جیتی جاگتی تصویر تھے' محمد عربی ﷺ کی محبت اور عشق ان کی حیات مستعار کا عزیز ترین سرمایہ تھا' عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے وہ زندگی بھر کوشاں رہے' اس مشن سے وابستگی نے ان کے ارادوں کو توانائی اور حوصلوں کو برنائی عطا کی۔ دشمنان رسول کے خلاف انہوں نے ایک طویل جنگ لڑی اس راہ میں کئی مشکل مرحلے بھی آئے مگر ایک لمحے کے لئے بھی ان کے پائے ثبات میں لغزش نہیں آئی۔ محمد عربیؐ کے فیض محبت نے ان کے دل میں خوف خدا کو اس درجہ راسخ کردیا تھا کہ وہ حکمرانوں اور سیاستدانوں کو پرکاہ سے زیادہ اہمیت نہ دیتے تھے۔ آج وہ ہم میں موجود نہیں لیکن ان کا ذکر خیر ان کے سوانح کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی نے حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ کی سوانح کو اپنے سیال اور ادب کی چاشنی سے معمور قلم سے امت کے سامنے پیش کردیا ہے۔

دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین اور جامعہ حقانیہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق اکثر نجی محفلوں میں اپنے قابل فخر شاگرد مولانا عبدالقیوم حقانی کے بارے میں فرماتے ہیں "والناله التصنیف " یعنی اللہ نے مولانا حقانی کے لئے تصنیف وتالیف کے کاموں کو مسخر اور آسان کردیا ہے۔ مولانا حقانی نے اکابر کی سوانحات لکھنے کا جو زریں سلسلہ شروع کیا ہے وہ قابل داد اور لائق تحسین ہے۔ ان کی اس کاوش سے مسلمانوں کے عام طبقات اور نوجوان نسل کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ــــــ پیش نظر کتاب تذکرہ وسوانح خواجہ خان محمد گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب پڑھنے کے قابل ہے اور عمل کے لئے سیڑھی کی مانند ہے۔ امید ہے قارئین اس کاوش کی قدر کریں گے اور کتاب خرید کر خود بھی مطالعہ کریں گے۔ اور احباب کو بھی تحفہ میں بھیجیں گے۔

کتاب: ہماری تعلیمی زبوں حالی تصنیف: مولانا سعید الحق جدون

ضخامت: ۱۶۰ صفحات قیمت: ۶۰ روپے ناشر: جدون پبلی کیشنز، صوابی

ایک اچھا نصاب تعلیم وہ ہے جس میں حقیقی اسلامی علوم اور عصری ضروریات کا لحاظ رکھا گیا ہو' جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ اور زمانے کے حالات سے ہم آواز ہو' اور جیسے مخلص و ذی استعداد اساتذہ پڑھانے والے ہوں' اسی نظام و